ایم کیوایم ہرقسم کی مذہبی انتہا پسندی، دہشت گردی اور طالبانائزیشن کے خلاف ہے۔ الطاف حسین

ظلم وبربریت کاعمل ملک کے کسی بھی علاقے میں ہو اور کسی بھی قوم پر ہو ایم کیوایم اس کے خلاف ہے

بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کے واقعہ کی تحقیقات کرانے اور ذمہ دار عناصر کو گرفتار کیا جائے

پاکستان کو بچانے کیلئے چھوٹے صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے اور صوبوں کے وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے

دہشت گردی کی وجہ سے آج پوری دنیا میں اسلام اور پاکستان کی بدنامی ہورہی ہے اور پاکستانیوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے

بلوچ رہنماؤں کے قتل اور سوات میں طالبان کی جانب سے 16 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارنے کے واقعہ کے خلاف برطانوی وزیراعظم کی سرکاری رہائش گاہ 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ پر ایم کیوایم یوکے کی جانب سے کئے جانے والے احتجاجی مظاہرے سے ٹیلیفون پر خطاب

لندن۔۔۔13 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ہرقسم کی مذہبی انتہا پسندی، دہشت گردی اور طالبانائزیشن کے خلاف ہے اور وہ طالبانائزیشن کے آگے سرنہیں جھکائے گی۔ انہوں نے یہ بات آج لندن میں بلوچ رہنماؤں کے قتل اور سوات میں طالبان کی جانب سے 16 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارنے کے واقعہ کے خلاف برطانوی وزیراعظم کی سرکاری رہائش گاہ 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ پر ایم کیوایم یوکے کی جانب سے کئے جانے والے احتجاجی مظاہرے سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ احتجاجی مظاہرے میں اراکین رابطہ کمیٹی، ایم کیوایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں سمیت لندن، برمنگھم، مانچسٹر، شیفیلڈ اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ مظاہرے سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں جناب الطاف حسین نے بلوچستان میں تین بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کی مذمت کرتے ہوئے واقعہ کی تحقیقات کرانے اور ذمہ دار عناصر کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ظلم وبربریت کاعمل ملک کے کسی بھی علاقے میں ہو اور کسی بھی قوم پر ہو ایم کیوایم اس کے خلاف ہے اور وہ ظلم کے خلاف آواز اٹھاتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بچانے کیلئے لازمی ہے کہ چھوٹے صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے اور صوبوں کے معدنی وقدرتی وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے سوات میں ایک 16 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارے جانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسلام نہیں بلکہ دہشت گردی ہے جسکی وجہ سے آج برطانیہ سمیت پوری دنیا میں اسلام اور پاکستان کی بدنامی ہورہی ہے اور مسلمانوں خصوصاً پاکستانیوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کے عوام کو کافی عرصہ سے طالبانائزیشن کے بڑھتے ہوئے خطرے سے آگاہ کررہا ہوں لیکن بعض عناصر اسے پختونوں کے خلاف سازش قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم پختونوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں بلکہ طالبانائزیشن اور مذہبی انتہا پسندی کے خلاف ہیں۔ ہم ان طالبان کے خلاف ہیں جو اسلام کے نام پر لڑکیوں کے اسکولوں اور کالجوں کو آگ لگارہے ہیں، جو لڑکیوں کے تعلیم حاصل کرنے اور خواتین کے ملازمتیں کرنے کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم طالبان کی بنائی ہوئی شریعت پر نہیں بلکہ قرآن مجید اور نبی کریمؐ کی شریعت پر یقین رکھتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں تمام مظلوم قومیتوں کا دوست ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جاگیرداراور وڈیرے انہیں اپنی جاگیروں میں مظالم کا نشانہ بنارہے ہیں۔ میں پاکستان میں برسوں سے جاری اسٹیٹس کو توڑنا چاہتا ہوں اور مذہبی انتہا پسندی، دہشت گردی اور طالبانائزیش کا خاتمہ چاہتا ہوں اسی لئے حکمراں طبقہ میرے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم غریب ومحروم لوگوں کو ان کے حقوق دلانا چاہتے ہیں اور انہیں اقتدار میں لانا چاہتے ہیں اور یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک فرسودہ جاگیردارانہ نظام ختم نہ ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان جاگیرداروں کے خلاف ہیں جو کاروکاری اور غیرت کے نام پر معصوم بہنوں بیٹیوں کو ظلم کا نشانہ بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ظلم چاہے سرحد کی بیٹی پر ہو، بلوچستان کی بیٹی پر، پنجاب کی بیٹی پر ہو یا سندھ کی بیٹی پر، ہرقوم کی بیٹی میری بیٹی ہے۔ جناب الطاف حسین نے مظاہرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ میں آباد مسلمانوں کو ہرطرح کی مذہبی آزادی اور صحت، تعلیم اور ہرطرح کی سہولت حاصل ہے لہٰذا آپ کو برطانوی شہری کی حیثیت سے برطانوی قوانین کا احترام کرنا چاہیے اور کوئی بھی ایسا عمل نہیں کرنا چاہیے جس سے پاکستان یا اسلام بدنام ہو۔ انہوں نے بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل اور سوات میں قوم کی معصوم بیٹی کو کوڑے مارنے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کرنے پر مظاہرین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

بلوچ عوام پر ہونے والے ظلم کو اپنے اوپر ظلم تصور کرتے ہیں۔ الطاف حسین

سپریم کورٹ بار کے صدر اور ممتاز وکیل رہنما علی احمد کرد ایڈوکیٹ سے فون پر گفتگو

بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل پر ملک بھر میں بھرپور آواز احتجاج بلند کرنے اور تاریخی ریلی نکالنے پر ایم کیو ایم کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو زبردست مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ علی احمد کرد کی الطاف حسین سے گفتگو

بلوچ عوام پر ظلم کے خلاف اتنی طاقتور آواز کا سامنے آنا بہت بڑی بات ہے۔ علی احمد کرد

الطاف حسین نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی اور وکلاء تحریک کی کامیابی پر علی احمد کرد، وکلاء رہنماؤں اور تمام وکلاء کو مبارکباد پیش کی۔ علی احمد کرد کو ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے دورے کی دعوت

وکلاء برادری کو آپ کے جذبات اور خیالات سے آگاہ کروں گا۔ علی احمد کرد

لندن۔۔۔13 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم ظلم کے خلاف بلوچ عوام کے ساتھ ہیں اور بلوچ عوام پر ہونے والے ظلم کو اپنے اوپر ظلم تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات سپریم کورٹ بار کے صدر اور ممتاز وکیل رہنما علی احمد کرد ایڈوکیٹ سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ علی احمد کرد نے بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل پر ملک بھر میں بھرپور آواز احتجاج بلند کرنے اور کراچی میں تاریخی احتجاجی ریلی نکالنے پر جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو اپنی اور بلوچستان کے تمام عوام کی جانب سے زبردست مبارکباد پیش کی۔ علی احمد کرد نے کہا کہ ایم کیو ایم نے بلوچ رہنماؤں کے قتل پر بلوچ عوام سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے عملاً بھرپور آواز بلند کی جس پر میں اور تمام بلوچ عوام آپ کے بہت مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ رہنماؤں کے ظالمانہ واقعہ کے خلاف جتنی بڑی احتجاجی ریلی کراچی میں ایم کیو ایم نے منعقد کی ہے اتنی بڑی ریلی پورے ملک میں کہیں بھی نہیں ہوئی، بلوچ عوام پر ظلم کے خلاف اتنی طاقتور آواز کا سامنے آنا بہت بڑی بات ہے۔ جناب الطاف حسین نے علی احمد کرد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم ایک حق پرست جماعت ہے جس نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود ہمیشہ ظلم کو ظلم کہا۔ انہوں نے بلوچ رہنماؤں شیر محمد بلوچ، غلام محمد بلوچ اور لالہ منیر بلوچ کے سفاکانہ قتل کی شدید مذمت کی اور بلوچ عوام سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بلوچ رہنماؤں کا نہیں میرے اپنے بھائیوں کا قتل ہے۔ جناب الطاف حسین نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی اور وکلاء تحریک کی کامیابی پر علی احمد کرد، دیگر وکلاء رہنماؤں اور تمام وکلاء کو دلی مبارکباد پیش کی اور وکلاء تحریک میں علی احمد کرد کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے علی احمد کرد کو ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے دورے کی دعوت بھی دی۔ علی احمد کرد نے جناب الطاف حسین کیلئے نیک جذبات کا اظہار کیا اور جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ وہ وکلاء برادری کو ان کے جذبات اور خیالات سے آگاہ کریں گے۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کی منظوری، موجودہ صورتحال پر غور وخوض اور آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے پیر کی شام چار بجے نائن زیرو پر ہنگامی اجلاس طلب کرلیا

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے اہم ٹیلیفونک خطاب کریں گے

اجلاس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست نمائندگان اور ایم کیو ایم کے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان شرکت کریں گے

کراچی۔۔۔13 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قومی اسمبلی سے نظام عدل ریگولیشن کی منظوری اور موجودہ صورتحال پر غور وغوص اور آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے کل بروز پیر شام چار بجے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ہنگامی اجلاس طلب کرلیا ہے۔ اس اجلاس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین لندن سے اہم ٹیلیفونک خطاب کریں گے۔ اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے علاوہ ایم کیو ایم کے تمام سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، حق پرست ناظمین اور ایم کیو ایم کے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان شرکت کریں گے۔

سوات کے واقعہ اور بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف 10، ڈاؤننگ اسٹریٹ لندن میں ایم کیو ایم کا احتجاجی مظاہرہ

احتجاجی مظاہرے میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں، ذمہ داران، کارکنوں اور مختلف قومیتوں کے افراد کی سینکڑوں کی تعداد میں شرکت

احتجاجی مظاہرے سے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا

برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے اطراف کی فضا مظاہرین کے فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی

رابطہ کمیٹی کی جانب سے برطانوی وزیر اعظم گورڈن براؤن کو سینکڑوں مظاہرین کے دستخطوں پر مشتمل یادداشت پیش کی گئی

لندن۔۔۔13، اپریل 2009ء۔۔۔سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے مارنے کی سزا اور بلوچستان میں بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کے خلاف ایم کیو ایم برطانیہ کے زیر اہتمام لندن میں برطانیہ کے وزیر اعظم گورڈن براؤن کی سرکاری رہائش گاہ 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ بعدازاں رابطہ کمیٹی کی جانب سے برطانوی وزیر اعظم گورڈن براؤن کو ایک یادداشت بھی پیش کی گئی۔ احتجاجی مظاہرے سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ احتجاجی مظاہرے میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان طارق میر، طارق جاوید، سلیم شہزاد، وسیم آفتاب، شکیل عمر، نیک محمد، محمد اشفاق، قاسم علی رضا، ایم کیو ایم برطانیہ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر رفیض احمد، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، ایم کیو ایم لندن، مانچسٹر، برمنگھم، ڈربی، شیفیلڈ اور گلاسگو یونٹ کے ذمہ داران اور کارکنان کے علاوہ پاکستان کی مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے برطانوی نژاد پاکستانیوں نے سینکڑوں کی تعداد میں شرکت کی۔ احتجاجی مظاہرے میں پنجابی، سندھی، پختون، بلوچ، سرائیکی، کشمیری اور دیگر قومیتوں کے بزرگوں، خواتین، نوجوانوں اور کمسن اور شیر خوار بچے بھی شامل تھے۔ احتجاجی مظاہرہ دوپہر 2 بجے شروع ہوا اور شام چار بجے تک جاری رہا۔ مظاہرے کے اختتام تک ایم کیو ایم کے کارکنان نے روایتی جوش وخروش اور تنظیمی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء کا جوش وخروش قابل دید تھا جبکہ یہ احتجاجی مظاہرہ مقامی شہریوں اور سیاحوں کی توجہ کا مرکز بھی بنا رہا۔ اس موقع پر بعض افراد نے ایم کیو ایم کے ذمہ داران سے مظاہرے کی وجہ اور ایم کیو ایم کے حوالہ سے مختلف سوالات بھی کیے جس پر ایم کیو ایم کے ذمہ داران نے انہیں سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے مارنے کے واقعہ، پاکستان میں مذہبی انتہاء پسندی، طالبان کی خودساختہ شریعت، بلوچستان میں بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل اور طالبانائزیشن کے حوالہ سے ایم کیو ایم کے مؤقف سے آگاہ کیا۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء کی جانب سے وقفہ وقفہ سے پاکستان میں مذہبی انتہاء پسندی اور طالبانائزیشن کے خلاف اور ایم کیو ایم اور جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے جاتے رہے۔ اس موقع پر احتجاجی مظاہرین نے انگریزی اور اردو زبان میں قاتل قاتل۔۔۔ طالبان قاتل، دہشت گرد دہشت گرد۔۔۔ طالبان دہشت گرد، کلاشنکوفی شریعت۔۔۔ نامنظور، طالبان کی شریعت۔۔۔ نامنظور، اسلام کے دشمن۔۔۔ طالبان، پاکستان کے دشمن۔۔۔ طالبان، ہم نہیں مانتے۔۔۔ ظلم کے ضابطے، کون بچائے گا پاکستان۔۔۔ الطاف الطاف، نعرہ الطاف۔۔۔ جئے الطاف اور نعرہ متحدہ۔۔۔ جئے متحدہ دیگر نعرے لگائے جس سے برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے اطراف کی فضا فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں جناب الطاف حسین کی تصاویر، ایم کیو ایم اور پاکستان کے پرچم تھام رکھے تھے جبکہ بعض مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینرز بھی اٹھا رکھے تھے جن پر سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے کی سزا مارنے اور بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف مذمتی نعرے اور کلمات تحریر تھے۔ احتجاجی مظاہرین سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ بعدازاں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وزیر اعظم کی رہائش گاہ 10، ڈاؤننگ اسٹریٹ جاکر سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے مارنے، بلوچ رہنماؤں کے سفاکانہ قتل اور اسلام کے نام پر دہشت گردی کے خلاف احتجاجی مظاہرین کے سینکڑوں شرکاء کے دستخطوں پر مشتمل یادداشت پیش کی گئی۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت امراض چشم سے متعلق بیماریوں سے آگاہی کیلئے پروگرام کا انعقاد

بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف خواتین کارکنان نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں

ایم کیوایم ظلم وظلم کہتی رہے گی، کشورزہرہ، فوزیہ اعجاز

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2009 متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے زیراہتمام گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں امراض چشم کے بارے میں آگہی کیلئے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہر امراض چشم ڈاکٹر شہود الظفر نے آنکھوں کی دیکھ بھال اور بیماریوں سے بچاؤ کے طریقہ کار سے متعلق آگاہی فراہم کی ۔ پروگرام میں شعبہ خواتین کی کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر ماہر امراض چشم نے خواتین کی آنکھوں کا چیک اپ بھی کیا اورانہیں چشمے فراہم کئے جبکہ سلائیڈز کے ذریعے آنکھوں کے آپریشن کے مختلف مراحل کو بھی دکھایا گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کی کارکنان نے سوات کے واقعہ اور بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف اپنے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھیں تھیں ۔ بعدازاں انہوں نے بلوچ رہنما غلام محمد بلوچ شہید، شیر محمد بلوچ شہید اور لالہ منیر بلوچ شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی ۔ پروگرام کی مہمان خصوصی ایم کیوایم کے شہید کارکن یوسف کی بیوہ محترمہ زرینہ یوسف تھیں جنہیں ایم کیوایم کی کارکن رئیس فاطمہ نے تحفہ پیش کیا۔اس موقع پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج کشور زہرہ اورحق پرست رکن قومی اسمبلی فوزیہ وہاب نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ہمیں ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جس سے ہم شریعت کی صحیح پیروی کرسکیں اوراسلام کی صحیح روح کو سمجھ سکیں ۔انہوں نے کہا کہ انتہاء پسندوں کی خودساختہ شریعت کی اصلیت سے قائدتحریک جناب الطاف حسین نے پردہ اٹھایا۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم نے پختون بیٹی پر ہونے والے ظلم اور بلوچ رہنماؤں کے سفاکانہ قتل کے خلاف بھرپوراحتجاج کرکے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیوایم ایک حق پرست جماعت ہے جوظلم کوظلم کہتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین صحت مند معاشرہ چاہتے ہیں اوراس کیلئے خواتین کوصحت کے ہرشعبے سے متعلق آگاہی کا ہونا ضروری ہے اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت کے مطابق ہی ایم کیوایم شعبہ خواتین ہر پندرہ روز کے بعد خواتین مختلف بیماریوں سے آگاہی کے حوالے سے پروگرام کا انعقاد کررہی ہے جس خواتین بھرپور استفادہ کررہی ہیں اور ایک خاتون کا صحت مند ہونا ہی صحت مند معاشرے کی نشاندہی کرتا ہے ۔

الطاف حسین نے ہمیشہ عوام وکارکنان میں فکری اور مثبت سوچ پیدا کی ہے، اے پی ایم ایس او

چیئرمین وحیدالزماں اور جوائنٹ سیکریٹری ارشاد احمد کا جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔13، اپریل 2009ء ۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین وحیدالزماں نے کہا ہے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ عوام و کارکنان میں فکری اورمثبت سوچ پیدا کی ہے اورملک بھر کے غریب ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کا پلیٹ فارم فراہم کیا ہے ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اے پی ایم ایس او سیکٹر ڈی ملیر ڈگری یونٹ، ملیر مونوٹیکنیک یونٹ اور زمانہ آباد یونٹ کے زیراہتمام منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے جوائنٹ سیکریٹری ارشاد احمد بھی موجود تھے ۔ وحیدالزماں نے کہا کہ بانی وقائدتحریک جناب الطاف حسین نے 11 جون 1978 کو اے پی ایم ایس او کی بنیاد جامعہ کراچی میں رکھی اور آج اس تحریک کوقائم ہوئے 31 سال ہوچکے ہیں ، 31 سالہ جدوجہد میں تحریک میں ہزاروں کارکنان نے تحریک کے نظریہ مشن ومقصد کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور امر ہوگئے ۔انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمیں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لانا چاہئے ، تحریک کے اعلیٰ مقاصد کے لئے جدوجہد کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہئے اور اس کے لئے طلبہ کارکنان کیلئے تعلیم کا حصول ضروری ہے کیونکہ علم جنت ہے اور جہالت موت ہے ۔ اے پی ایم ایس او کے جوائنٹ سیکریٹری ارشاد احمد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی نازک صورتحال میں متحدہ قومی موومنٹ جوکردار ادا کررہی ہے وہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے بڑھ کر ہے اور آج اگر ہماری نسلیں قربانی دینگی تو آنے والی نسلیں حق پرستی کی راہ میں دی جانے والی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کرینگی ۔

رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان نے پاک پتن فرید شکر گنج اورداتادربار پرالطاف حسین کی جانب چادریں چڑھائی

کراچی ۔۔۔ 13 اپریل 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان نے گزشتہ روز پاک پتن شریف میں بابا فرید شکر گنج ؒ کے مزار اور داتادربار لاہور جاکر مزارات پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی ۔اس موقع پر انہوں نے مزارات پر قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے چادریں بھی چڑھائی اور عقیدت مندوں میں لنگر تقسیم کیا۔انہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر، صحت وتندوستی، تحریک کی کامیابی اور شہداء کی مغفرت کیلئے دعائیں بھی کیں ۔

☆☆☆☆☆